



سوال

(699) منگنی والی انگوٹھی پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

منگنی کی انگوٹھی پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

منگنی کی انگوٹھی حقیقت میں عام انگوٹھی ہی ہے جس میں کوئی حرج نہیں۔ ہاں، اگر انگوٹھی والا اعتقاد رکھتا ہو، جیسے کہ کچھ لوگ کرتے بھی ہیں کہ منگنی والی لڑکی اس انگوٹھی میں لپٹنے منگیتر کا نام لکھ دیتی ہے اور اس لڑکی کا نام اس انگوٹھی میں جو اسے دی جاتی ہے، کہ یہ میاں بیوی کے درمیان تعلق قائم کرنے کے لیے ضروری ہے تو اس حالت میں یہ انگوٹھی حرام ہوگی کیونکہ اس کا تعلق ایسے اعتقاد سے ہے جو شرعی اور عقلی طور پر بے بنیاد ہے۔ نیز یہ انگوٹھی اس صورت میں بھی ناجائز ہوگی کہ اگر خود پیغام دینے والا اپنی منگیتر کو پہنائے کیونکہ وہ ابھی اس کی بیوی نہیں بنی بلکہ وہ اس کے لیے اجنبی عورت ہے کیونکہ بیوی تو نکاح سے ہی بنتی ہے۔" (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح العثیم رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 617

محدث فتویٰ